برطانوی سیاست و ثقافت کے خلاف ہم سب مسلمانوں کو جھنجھوڑ کر بیدار کرنے والے بے مثال خطیب اور مجاہد سید عطاءاللہ شاہ بخاری کی آواز ہر آن میرے ایمان میں شامل ہے۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

پرانے لشکرِ اسلام کے بچھڑے ہوئے غازی
تِرے دم سے ہے قائم سرفروشی اور سر بازی
تیری صورت سے مردانِ خدا کی یاد تازہ ہے
غلامانِ محمد مصطفیٰ کی یاد تازہ ہے
تیری سیرت سے عابد اور زاہد یاد آتے ہیں
بصیرت سے مدبر اور مجاہد یاد آتے ہیں
وہ شعلہ جس سے داغِ عشق کی گرمی ہویدا ہے
تیری صورت سے ظاہر ہے تیری سیرت سے پیدا ہے
صداقت ڈھونڈتا ہوں جب فدا کاری کی راہوں میں
تری تصویر پھرتی ہے تصوّر کی نگاہوں میں
مرے دل میں یہ شمعِ قوم کا پروانہ زندہ ہے
حسین ابن علی کا اسوۂ مردانہ زندہ ہے

حفیظ جالندھری (چراغِ سحر صفحہ ۱۹۲)

امیر شریعتؒ کی یاد میں

سید عطاء المحسن بخاری

کہاں گیا جو بہاروں کی بات کرتا تھا
بڑے لطیف اشاروں کی بات کرتا تھا
وہ تیرے وعدے پہ تب سے تھا رہگزر کے قریں
نہ مانگتا نہ سہاروں کی بات کرتا تھا
غریب شہر بھی دل کی کہے گا اس سے کبھی
بڑا کریم تھا پیاروں سے بات کرتا تھا

وہ جس کے فکر و عمل میں فرشتگی تھی اسیر

بساطِ وقت سے افسوس اُٹھ گیا وہ خطیب
مزاجِ عصر کا جو عُمر بھر طبیب رہا
وہ جس کے فکر و عمل میں فرشتگی تھی اسیر
تمام عمر وہ اخلاص کا نقیب رہا
ہیولہ بن کے جھپٹتا رہا جو باطل پر
مُخالفت کے ہر اک جبر کا رقیب رہا
یہ واقعہ ہے کہ جس نے سُنا نہ اُس کا سخن
حُصولِ علمِ بصیرت میں کم نصیب رہا

◇

تھا اُس کا قلب، حریمِ صفات کا محرم
خلوصِ عشقِ محمدؐ کی سلسبیل لئے
وہ اِک شعورِ مجسّم تھا، عظمتِ دیں کا
حق آگہی کی شکیبائیٔ جمیل لئے